سوال

(97) پائخانہ.... مسجد بعد اتمام کے درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بنائے پائخانہ ازروئے حکم شرعی کے بردیوار بنائے مسجد بعد اتمام کے درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر قسم بنائے بلکہ چوب بناء بعد اتمام کے اس پر رکھنا جائز و نادرست ہے۔

’’اگر کوئی آدمی مسجد کی دیوار پر اپنا مکان بنائے تو اس کا گرانا ضروری ہے، مسجد کے متولی کو یہ حق نہیں پہنچتا، کہ وہ مسجد میں کوئی مستقل جگہ مقرر کرلے یا کوئی گھر بنالے، اگر مسجد کی اصلاح کےلیے امام یا خادم کا مکان مسجد کے اوپر بنایا جائے، تو جائز ہے، بشرطیکہ واقف (وقف کرنے والے) نے مسجد کی تعمیر سے پہلے اس کا اعلانکر دیا ہو اور اگر اس کے بعد ارادہ کرے تو جائز نہیں ہے اگرکہے کہ میری نیت پہلے ہی سے تھی تو اس کی بات تسلیم نہ ہوگی۔ وقف کرنے والے پر اگر اتنی پابندی ہے تو دوسرے کسی آدمی کو کیسے حق پہنچ سکتا ہے، اگر کوئی مکان مسجد کی دیوار پر بنا کیا گیا تو اس کو گرانا ضروری ہے، مسجد سے عبادت کے سوا اور کوئی فائدہ اٹھانا جائز نہیں ہے، اگر کوئی مسجد کی دیوار پر اپنا شہتیر رکھنا چاہیے تو اس کو کوئی حق نہیں، اگر عبادت کے سوا کوئی اور کام مسجد میں کرنا چاہے تو اس کو روک دیا جائے گا اگر کوئی آدمی اپنے گھر کی زمین سے کچھ حصہ مسجد کےلیے الگ کردے تو وہ بھی مسجد کی دیوار پر اپنا شہتیر نہیں رکھ سکتا ہاں اگر پہلے ہی سے اس دیوار پر شہتیر ہو تو جائز ہے اس لیے کہ اگرچہ وہ حصہ پہلے مسجد نہیں تھا لیکن اب مسجد بن گیا، حقیقت میں مسجد زمین کا نام ہے، عبارت اس کے تابع ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ مکان کی فروخت پر زمین کے اتصال کی وجہ سے ہمسایہ کو شفعہ کا حق پہنچ جاتا ہے اگر اگر صرف زمین ہو تو بھی شفعہ کا حق پہنچتا ہے تو معلوم ہوا کہ عمارت زمین کے تابع ہے۔‘‘ (سید محمد نذیر حسین)

فتاویٰ نذیریہ

جلد01